Date:

اسلام اور عصرِ حاضر کے چیلنجز

تعارف :-

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو پیدا کیا اور انھیں عقل کی دولت سے نوازا۔ پھر ان انسانوں کی جسمانی اور روحانی ضروریات پوری کرنے کے لیے مختلف وسائل پیدا فرمائے۔ روحانی ضروریات کے لیے قرآن و سنت جبکہ جسمانی ضروریات کے لیے دوسرے وسائل پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر خاص عنایت فرمائی اور انہیں روحانی وسائل کے ساتھ ساتھ دنیاوی وسائل سے بھی بہت نوازا۔ ان وسائل میں تیل و گیس اور افرادی طاقت سرفہرست ہیں۔ لیکن اس وقت اُمتِ مسلمہ بے انتہا مسائل کا شکار ہے۔ ان مسائل میں غربت، بے روزگاری، خواتین کے حقوق نہ دینا، مغرب کا غلبہ، سودی نظام وغیرہ شامل ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے اُمت کو متحد ہونے کی ضرورت ہے اور ساتھ مل کر ان مسائل پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ ان مسائل کو بہتر دفاع، اسلامی معاشی نظام، جدید تعلیم، اور ایک دوسرے کی مدد کرنے سے ختم کیا جا سکتا ہے۔

عالمِ اسلام کے وسائل :-

اللہ تعالیٰ نے عالمِ اسلام کو بے شمار وسائل سے نوازا ہے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

(1) زرعی وسائل :-

اللہ تعالیٰ نے عالمِ اسلام کو بے انتہا زرعی وسائل سے نوازا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان اور بنگلہ دیش کو ہی دیکھ لیں، دونوں ممالک کے پاس بہترین زرعی زمین اور انسے سیراب کرنے کے لیے دریا موجود ہیں۔ وسائل تو بے شمار ہیں لیکن ان کو منظم انداز سے بروئے کار نہیں لایا جا رہا۔ ان وسائل سے ہم اپنی اور دوسرے اسلامی ممالک کی خوراک کی کمی کو دور کر سکتے ہیں۔

(2) صنعتی وسائل :-

زرعی وسائل کے ساتھ ساتھ اُمتِ مسلمہ یا مسلم دنیا کے پاس صنعتی وسائل کی بھی کمی نہیں ہے۔ مسلم دنیا جس میں تقریباً 57 ممالک ہیں، صنعتی وسائل سے مالا مال ہے۔ دنیا کی تیل و گیس کی 69 فیصد پیداوار مسلم ممالک کرتے ہیں۔ پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، وسطِ ایشیاء ریاستیں گیس کی دولت سے مالا مال ہیں۔ جس کو مسلم دنیا کی

Date:

بہتری کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

③ افرادی قوت:-

زرعی اور صنعتی وسائل کے ساتھ ساتھ افرادی قوت بھی الحمدللہ مسلم دنیا کے پاس موجود ہے۔ جس طرح چین نے افرادی قوت کو بہترین انداز سے استعمال کیا اور اب دنیا کی دوسری بڑی معاشی طاقت ہے۔ ان وسائل کے ساتھ ساتھ مسلم دنیا کو مسائل بھی درپیش ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

عالم اسلام کے داخلی مسائل:-

عالم اسلام کو درج ذیل داخلی مسائل درپیش ہیں۔

① امن عامہ کا مسائل:-

اس وقت دنیا میں مسلمانوں کو امن عامہ کے مسائل درپیش ہیں۔ ایک طرف تو دہشت گردی اور دوسری طرف انتہا پسندی عروج پر ہے۔ خاص طور پر پاکستان، افغانستان، ایران، اور بنگلہ دیش اس وقت امن عامہ کے مسائل سے دوچار ہیں۔

② غربت و بے روزگاری کا مسائل:-

امن عامہ کے ساتھ ساتھ عالم اسلام کو اس وقت غربت اور بے روزگاری کا بھی سامنا ہے۔ مسلم دنیا میں اس وقت کوئی بھی ملک صحیح معنوں میں ترقی یافتہ نہیں ہے جس کی وجہ سے غربت اور بے روزگاری کے مسائل نے ان ممالک کو گھیرا ہے۔

③ شخصی آزادیوں سے ناگفتہ بہ صورت حال:-

اسلامی ممالک کا اس وقت انسانی حقوق کے حوالے سے صف اول میں نہ ہونا تشویشناک ہے۔ وہ ممالک جن میں جمہوریت ہے ان کی حالت پھر بہتر ہے لیکن بادشاہت والے ممالک کا حال بہتر نہیں۔ بحرین، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات وغیرہ میں بادشاہت کے خلاف بات کرنا مشکل ہے۔

④ عورتوں پر تشدد:-

افسوس کہ جس اسلام نے عورتوں کو ان کے حقوق دیے اس کے ماننے والے عورتوں کے حقوق کے حوالے سے صف اوّل میں شامل نہیں ہیں۔ اسلامی ممالک میں عورتوں پر تشدد بڑھ رہا ہے جن میں غیرت کے نام پر قتل کرنا کافی بڑھ گیا ہے۔ پاکستان میں بھی آئے روز جہیز کی وجہ سے تیزاب پھینکنا اور تشدد کرنے کی خبریں میڈیا پر

Date:

چل رہی ہوتی ہیں۔

5. فرقہ واریت:

مسلم دنیا میں اس وقت فرقہ واریت بہت بڑھ گئی ہے خاص کر کے شیعہ سنی کی لڑائی۔ ایران اور سعودی عرب فرقہ واریت کی وجہ سے ایک دوسرے کے دشمن بنے بیٹھے ہیں۔ اور بھی ممالک میں فرقہ واریت عروج پر ہے جس میں پاکستان بھی شامل ہے۔

6. فکری انتشار:

عالم اسلام فکری انتشار کا بھی شکار ہے مثلاً یہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ حوالہ ملک میں جمہوریت ہونی چاہیے، خلافت ہونی چاہیے یا پھر بادشاہت ہونی چاہیے۔ کچھ ممالک جیسے پاکستان، بنگلہ دیش، ترکی وغیرہ جمہوریت کو لے کر چل رہے ہیں جبکہ عرب دنیا بادشاہت کو لے کر چل رہی ہے۔

7. تعلیم کی کمی:

تعلیم اور خاص کر کے جدید تعلیم کی اس دنیا میں بہت ضرورت ہے۔ جس کے حصول کے بعد ہی دنیا میں ترقی کی جا سکتی ہے اس لیے حضرت محمدؐ نے چودہ سو سال پہلے تعلیم کو مسلمانوں پر لازم قرار دیا لیکن افسوس کہ ہم اس میدان میں بھی پیچھے رہ گئے ہیں۔

8. اجتہاد کا نہ ہونا:

مسلم دنیا میں بہت سے ممالک ایسے ہیں جہاں بادشاہت کا بول بالا ہے۔ اسلامی جمہوری ممالک کو چھوڑ کر باقی ممالک میں اجتہاد کا نہ ہونا اسلامی ممالک کے مسائل میں اضافہ کر رہا ہے۔ اجتہاد کے ذریعے کافی مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے لیکن افسوس کے اسلامی ممالک میں اجتہاد کا نہ ہونا تشویشناک ہے۔

عالم اسلام کے خارجی مسائل:

1. مغربی تہذیبی یلغار:

مغرب اپنی تہذیب مسلمان ممالک پر مسلط کرنا چاہتا ہے اور اس کے لیے کثیر زرمبادلہ بھی خرچ کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے مسلمان ممالک میں مغربی تہذیب کی یلغار ہے اور یہ بھی موجودہ دور کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے۔

Date:

② وسائل پر قبضے کی کوشش :-

مغرب اور خاص طور پر امریکہ مسلم ممالک کے وسائل پر قابض ہونا چاہتا ہے کیونکہ مسلم ممالک تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہے۔ امریکہ کا عراق کے ساتھ معاملہ کسی سے چھپا ہوا نہیں ہے کہ کیسے امریکہ نے عراق کے وسائل پر قبضہ کر کے لوٹا اور اسی طرح وہ باقی ممالک کے ساتھ بھی کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔

③ اسرائیل کے ذریعے یہودی ریاست کی تشکیل :-

برطانیہ نے اسرائیل کے لیے بنیادیں فراہم کیں اور اب امریکہ اور یورپ بالخصوص برطانیہ اسرائیل کی مدد کر رہا ہے۔ اسرائیل جو کہ مسلمانوں پر ظلم کر رہا ہے لیکن مغرب مسلمانوں کے خلاف متحد ہے اور اسرائیل کی ہر قسم کی مدد کر رہا ہے۔

④ مغرب کے عدل و انصاف کے دہرے معیار :-

مغرب عدل و انصاف کے دہرے معیار رکھتا ہے۔ ایک طرف اسے روس کے یوکرین میں اور چین کے تائیوان میں مظالم تو نظر آ رہے ہیں لیکن ان کو فلسطین کے حالات نظر نہیں آ رہے یا تو آنکھیں بند کی ہوئی ہیں۔ یہ بھی مسلمان ملکوں کے مسائل میں اضافہ کر رہا ہے۔

مسائل کا حل و تجاویز :-

① اتحاد امت :-

اسلامی دنیا چونکہ انتشار کا شکار ہے اس لیے ان سب مسائل میں ہے۔ ان سب مسائل کو دور کرنے کے لیے مسلم ممالک کو اتحاد کی ضرورت ہے۔ ویسا اتحاد جیسا کہ علامہ محمد اقبال نے سوچا تھا:

اخوت اس کو کہتے ہیں کہ چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے

ایک اکیلا ملک ان مسائل سے اکیلا نہیں نکل سکتا اور اس پر پوری امت مسلمہ کو سوچنا ہوگا خاص طور پر ایران اور سعودی عرب کو اس بات کی یقین دہانی کرانا ہوگی کہ وہ اتحاد سے رہیں گے۔ اس اتحاد کو فروغ دینے کے لیے OIC کو

Date:

استعمال کرنا ہوگا۔ اور پاکستان کو اس میں مثالی کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہمیں ماضی کو بھلا کر مستقبل کی طرف دیکھنا ہوگا اور اتحاد کے ساتھ ان تمام مسائل سے نکلنا ہوگا جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ہے۔

ترجمہ: "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

ہمیں اس آیت پر عمل کرنا ہوگا اور تمام تر اختلافات کو بھلا کر آگے بڑھنا ہوگا۔

② دفاع:-

مسلم ممالک کو دفاع مضبوط بنانے کی ضرورت ہے اور یہ صرف اتحاد سے ہی ممکن ہے۔ پاکستان کی فوج چونکہ مضبوط ہے اس لیے یہ باقی ممالک کو بھی ساتھ لے کر مشقیں کر سکتی ہے۔ نیٹو کی طرز پر دفاع کا نظام ہونا چاہیے اور سب ممالک کی ملا کر ایک فوج ہونی چاہیے جو اسلامی طریقوں کے مطابق دنیا میں ظلم کرنے والوں کے خلاف کھڑی رہے۔

③ تعلیم و تربیت:-

مسائل کی جڑ ہی تعلیم کی کمی ہے۔ اسے پورا کرنے کے لیے تمام ممالک کو ایک دوسرے سے اتحاد کی ضرورت ہے۔ طلبہ کو وظائف دیے جائیں اور مل کر تعلیمی ادارے قائم کیے جائیں جہاں اسلام کے مطابق تعلیم دی جائے۔ اسی سے ان مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

④ معیشت:-

معیشت کو درست کرنا ہی اوّل ترجیح ہونی چاہیے اور اسلامی معیشت کو فروغ دینا چاہیے۔ ایک دوسرے کو سود سے پاک قرض دیے جا سکتے ہیں تاکہ مسلم ممالک مل کر ترقی کر سکیں۔

خلاصہ بحث:-

درج بالا مسائل ایسے ہیں جن پر ایک فرد یا ایک ملک قابو نہیں پا سکتا اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ متحد ہوا جائے چاہے وہ کوئی بھی ہو لیکن امتِ مسلمہ کے مسائل کے خاتمے کے لیے متحد ہونا پڑے گا۔ اور مل کر ایسا لائحہ عمل دینا جس کی وجہ سے امتِ مسلمہ عروج پا سکے۔